



سوال

عیدین اور ایام تشریق میں پڑھی جانے والی تکبیرات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بروز عیدین و ایام تشریق میں پڑھے جانے والے (تکبیر کے) مشہور الفاظ "اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ اکبر" کسی صحیح حدیث روایت سے۔

(1) نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں ؟ (2) کسی صحابی سے ثابت ہیں ؟

(3) کسی تابعی سے ثابت ہیں۔ ؟ (4) محدثین عظام سے ثابت ہیں ؟

ان کے ان مواقع پر پڑھنے کی شرعی حیثیت واضح فرمائیں۔

نوٹ: القول المقبول بحافظ عبدالرووف (ص 660 تا 666 میں) میں تفصیل ہے مگر سمجھ نہیں آرہی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک حدیث میں آیا ہے کہ نبی ﷺ ایام عید کی تکبیروں میں درج ذیل کلمات تھے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ اکبر واللہ اکبر (2/49 ح 1721)

اس روایت کی سند موضوع ہے۔ عمرو بن شمر کذاب راوی ہے۔ جابر الجعفی سخت ضعیف راوی ہے۔ نائل بن نجیح ضعیف ہے دیکھئے کتب اسماء الرجال وغیرہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ تکبیرات عیدین میں درج ذیل الفاظ پڑھتے تھے: "اللہ اکبر کبیر اللہ اکبر کبیر اللہ اکبر واجل اللہ اکبر واللہ اکبر" (مصنف

ابن ابی شیبہ 2/167 ح 5650)

اس کی سند صحیح ہے

سیدنا سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ یہ الفاظ پڑھتے تھے: "اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر" (مصنف عبدالرزاق 295، 11/294 ح 20581 والیسبقی 3/316 وسندہ حسن)

ابراہیم النحوی کہتے ہیں: "کانوا یکبرون یوم عرفة واحدہم مستقبل القبلة فی دبر الصلوة: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ اکبر"



(مصنف ابن ابی شیبہ ج 2 ص 167 ح 5649 و سندہ صحیح)

درج بالا تکبیرات صحابہ و تابعین سے ثابت ہیں لہذا ایام عیدین میں انھیں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اقتداء بالسلف کی روسی ثواب کی امید ہے، مختصر یہ کہ آپ کی ذکر کردہ دعا پڑھنی تابعین سے ثابت ہے اور اس پر عمل صحیح ہے، واللہ اعلم

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 480

محدث فتویٰ